باب#3

آئین

سوال-1:

آئین کیا ہے؟آئین کی اہمیت کو لکھیں۔

آئین

آئین کسی بھی ریاست کا سب سے بڑا قانون ہے۔ہر ریاست کا اپنا آئین ہوتا ہے۔آئین ریاست کے بنیادی ڈھانچے،اس کے اعضاء،مقننہ،ایگزیکٹواور عدلیہ اوران کے داخلی تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔

ایک آئین کی ضرورت ہے

آئین کی ضرورت کے لئے مندرجہ ذیل نکات ہیں۔

- یہ ہر ملک کے لئے ضروری ہے.
- یہ حکومتی امور کو سنبھالنے کے لئے قیادت فراہم کرتا ہے۔
- یہ کسی بھی ریاست کا بنیادی قانون ہے کیونکہ ہر ریاست کا اپنا آئین ہوتا ہے۔
- اس میں ریاست کے بنیادی ڈھانچے،اس کے اعضاء،مقننہ کے ایگزیکٹواور عدلیہ اوران کے داخلی تعلقات کی وضاحت کی گئی ہے۔

آسٹن کی تعریف

آسٹن آئین کی تعریف کواس طرح بیان کرتا ہے۔

قانون کی وہ شکل جو ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو بیان کرتی ہے آئین کہلاتی ہے۔

آئین کی اہمیت

آئین کی اہمیت کو درج ذیل طور پر بیان کیا جاسکتا ہے:

سپریم قانون

آئین ہر ریاست کا سب سے بڑااور لازمی قانون ہے،جسے بھلایا نہیں جاسکتا۔

بنیادی قانون

آئین کسی بھی ریاست کا بنیادی قانون،قوانین اورروایات کا مجموعہ ہے جسے بھلایا نہیں جاسکتا۔

آئین ایک قانون کے طور پر

ہر فرد اور ادارہ ملک کے آئین کے ماتحت ہے۔

سنگین جرم

آئین کی پاسداری کرنا ہر شخص کا فرض ہے کیونکہ آئین کی خلاف ورزی سنگین جرم ہے۔

آئین سے وفاداری

ہر حکومت کو آئین پر عمل کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ وفادار رہنا چاہیے۔

حکومت کی ذمہ داری

ہر حکومت آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے فرائض اور فرائض سرانجام دیتی ہے۔

بنیادی آبجیکٹ

آئین حکومت کے بنیادی مقاصد اور ترجیحات کی وضاحت کرتا ہے۔

جذبات کی عکاسی کریں

آئین عوام کے جذبات اور احساسات کی عکاسی کرتا ہے۔

ریاست کی پالیسی

ریاست کی پالیسیاں اور قوانین آئین کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں۔

غیر موجودگی افرا تفری اور الجھن کا سبب بن سکتی ہے

آئین کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ ریاست میں افرا تفری اور الجھن کا سبب بن سکتا ہے۔

حکومت کے اختیارات اور افعال

حکومت کے تین اہم اداروں کے اختیارات اور افعال کی وضاحت ملک کے آئین کی روشنی میں کی گئی ہے۔

اجارہ داری چیک کریں

آئین سرکاری اداروں یا ایجنسیوں کی اجارہ داری کو روک سکتا ہے۔

لوگوں کے حقوق کی حفاظت کریں

آئین لوگوں کے حقوق کا تحفظ کر سکتا ہے اور قانون کے سامنے لوگ برابر ہیں۔

قیام پاکستان کا بنیادی مقصد

www.pakcity.org

پاکستان اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا۔ لہٰذا پاکستان کے عوام اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزار سکیں۔

قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات

سوال:2

مقصد کا حل

11 ستمبر 1948ء کو قائداعظم کی وفات کے بعد آئین کی تشکیل کی ذمہ داری پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کے کندھوں پر آگئی۔ یہ قرارداد مارچ 1949ء میں لیاقت علی خان کی قیادت میں پہلی دستور ساز اسمبلی نے منظور کی۔

قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات

قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

حاکمیت اللہ ہی کی ہے

قرارداد میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ پوری کائنات پر حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور پاکستان کے عوام کو ایک مقدس امانت کے طور پر استعمال کرنا ہے۔

وفاقی نظام

پاکستان میں وفاقی نظام حکومت متعارف کرایا جائے گا۔

اسلام کے سنہری اصول

جمہوریت، مساوات، آزادی اور سماجی انصاف کے اصولوں پر پوری طرح عمل کیا جائے گا جو اسلام نے طے کیے ہیں۔

عوام کی سپریم اتھارٹی

ریاست کی خود مختاری عوام کے منتخب نمائندے کے ذریعے قائم کی جائے گی۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی

مسلمانوں کو اسلام کی تعلیمات اور تقاضوں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ترتیب دینے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

اقلیتوں کے آزادانہ طور پر اپنے مذہب پر عمل کرنے کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کیا جائے گا۔

شہریوں کے مساوی حقوق

تمام شہری برابری کے اصول پر اپنے حقوق سے لطف اندوز ہوں گے۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی

پسماندہ علاقوں کی ترقی اور ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

آزاد عدلیہ

عدلیہ آزاد ہو گی۔

قرارداد معروضی اور لیاقت علی خان

دستور ساز اسمبلی میں قرارداد پیش کرتے ہوئے لیاقت علی خان نے کہا:

انہوں نے کہا کہ جن نظریات نے پاکستان کے مطالبے کا وعدہ کیا تھا وہ ریاست کا اہم ستون بننے چاہئیں۔ جب ہم اسلامی معنوں میں جمہوریت کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو یہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ اس کا تعلق نظام حکومت سے ہے اور ہمارے معاشرے میں اس کا جواز مساوی ہو گا کیونکہ اسلام کی سب سے بڑی خدمات میں سے ایک مردوں کی مساوات ہے۔

قرارداد مقاصد کی اہمیت

یہ قرارداد پاکستان میں آئین سازی کی تاریخ میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ 1956 کے پہلے آئین سے لے کر 1973 کے آئین (موجودہ آئین) تک جو بھی آئین بنایا گیا تھا وہ اسی معروضی قرارداد پر مبنی تھا۔ اس میں وہ اقدامات اور اصول شامل ہیں جو جدوجہد آزادی کے بنیادی مقصد یعنی پاکستان میں اسلامی معاشرے کے قیام کی تکمیل کے لیے اٹھائے جانے تھے۔ لہٰذا یہ پاکستان کی آئینی تاریخ میں ایک اہم دستاویز ہے۔ جب لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کیا تو نیو اورلینز میں اپنی تقریر کے دوران انہوں نے کہا،

"ہم خدا اور اس کی سپریم حاکمیت پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ شہری زندگی میں ایک اخلاقی مواد اور اعلیٰ مقصد ہونا چاہیے۔ لیکن جمہوریت، سماجی انصاف، مواقع کی برابری اور تمام شہریوں کی نسل اور عقیدے سے قطع نظر قانون کے سامنے برابری بھی ہمارے عقیدے کے پہلو ہیں۔

بنیادی اصولوں کی کمیٹی

قرارداد مقاصد کی منظوری کے بعد پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے ایک "بنیادی اصولی کمیٹی" قائم کی جو قرارداد میں موجود رہنما اصولوں کے مطابق آئین کے لئے تجاویز پیش کرے گی۔

اخیر

مذکورہ بالا تمام اصول قرارداد مقاصد میں موجود تھے یہی وجہ ہے کہ اس قرارداد کو ملک کی آئینی تاریخ کا ایک اہم واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ اسے تمام طبقوں کے لوگوں نے قبول کیا۔ اس نے 1956، 1962 اور 1973 میں منظور ہونے والے پاکستان کے مستقبل کے آئین کے لئے ایک رہنما لائن فراہم کی۔ یہ ایسے اصولوں پر مشتمل تھا جن سے پتہ چلتا ہے کہ آئین کا کردار اسلامی ہو گا۔

پاکستان میں آئین سازی کا ارتقاء

سوال:3

آئین کے معنی اور اہمیت

آئین ان بنیادی اصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہے جو شہریوں کے حقوق، مختلف محکموں کے اختیارات اور ان کے باہمی تعلقات کی وضاحت کرتے ہیں۔ آئین کسی بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ملک ملک کے لوگوں کی زندگی اور حفاظت کے لئے ایک امانت کی طرح ہے۔ یہ شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور منظم انداز میں کسی ملک کے نظام کو چلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کو اس وقت بہت کم تبدیلیوں اور ترامیم کے ساتھ نافذ کیا گیا تھا جب پاکستان نیا پیدا ہوا تھا۔ اس کا مقصد آئین بننے تک عارضی طور پر حکومت چلانا تھا۔ انڈیا ایکٹ انگریزی نے تیار کیا تھا اور یہ ہماری قومی ضروریات اور مفادات کے مطابق ہماری ضروریات کو پورا نہیں کر سکا۔

مقصد کا حل

پاکستان میں آئین سازی کی جانب پہلا قدم مارچ 1949 میں اٹھایا گیا جب ہماری پہلی قانون ساز کونسل نے قرارداد معروضی منظور کی۔ لیاقت علی خان پاکستان کے وزیر اعظم تھے۔ یہ قرارداد ہمارے آئین کی بنیاد ہے، کہا جاتا ہے کہ اللہ سب سے بڑی طاقت ہے اور پاکستان کے شہری اسے قرآن وسنت کی حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔ پاکستان میں ایسا کوئی آئین نافذ نہیں کیا جا سکتا جو اسلام کے احکامات کے خلاف ہو۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان کے مسلمانوں کے لئے قرآن وسنت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کا انتظام کرے۔

آئین کی تیاری

امید کی جا رہی تھی کہ قرارداد مقاصد کی منظوری کے بعد ڈیڑھ سال کے اندر اندر آئین نافذ کر دیا جائے گا لیکن بد قسمتی سے ایسا نہ ہو سکا۔ لیاقت علی خان کے قتل کے ساتھ ساتھ دیگر وجوہات بھی تھیں۔ پہلی قانون ساز اسمبلی نے بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا نام دیا۔ اس کے بجائے دیگر ذیلی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ لیکن مقصد حاصل نہیں ہوا اور آئین سازی کا عمل بہت سست ہو گیا۔

ثانوی قانون ساز اسمبلی

21 دسمبر 1954ء کو پاکستان کے گورنر جنرل غلام محمد نے قانون ساز اسمبلی تحلیل کر دی اور 1955ء میں دوسری قانون ساز اسمبلی کے انتخابات بالواسطہ طور پر منعقد ہوئے۔ اس نئی اسمبلی نے ایک بار پھر آئین سازی کا کام شروع کیا۔

www.pakcity.org

<u>1956ء کے آئین کی اہم خصوصیات</u>

سوال:4

1956ء کا آئین

قانون ساز اسمبلی نے 1956 میں پہلا آئین تیار کیا جسے مارچ 1956 کو نافذ کیا گیا۔ اس وقت چوہدری محمد علی وزیر اعظم تھے۔ یہ آئین 7 اکتوبر 1958ء تک نافذ العمل رہا۔ 1956ء کے آئین کی اہم خصوصیات

EDUCATION
pakcity.org

اسلامی جمہوریہ آف پاکستان

پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔

وفاقی پارلیمانی نظام

ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام متعارف کرایا گیا۔

اللہ کی حاکمیت

اس بات کی تصدیق کی گئی کہ تمام اختیارات اللہ کے پاس ہیں اور منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال کیے جاتے ہیں۔

اسلام کے مطابق زندگی گزاریں

لوگوں کو اسلام کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے ضروری ماحول فراہم کیا گیا۔ اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی۔

شہریوں کا حق

شہریوں کو مکمل شہری حقوق کی ضمانت دی گئی۔

آزاد عدلیہ

عدلیہ کو آزادانہ کام کی ضمانت دی گئی تھی۔ ججوں کو خدمات کی سکیورٹی فراہم کی گئی۔

قومی زبانوں کے طور پر اردو اور بنگالی

اردو اور بنگالی کو 1956 کے آئین کے تحت قومی زبانوں کے طور پر اعلان کیا گیا تھا۔

تحریری آئین

1956ء کا آئین گھر میں لکھا گیا۔

آئین کی منسوخی

1956 کا آئین نو سال کی سخت محنت کے بعد منظور کیا گیا تھا لیکن متعدد وجوہات کی بنا پر یہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکا اور اکتوبر 1958 کے آئین کو منسوخ کر دیا گیا۔ پاک فوج کے کمانڈر ان چیف جنرل محمد ایوب خان نے کابینہ اور وفاقی مقننہ کو تحلیل کر کے مارشل لاء نافذ کیا۔ انہوں نے صدر اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا۔

www.pakcity.org

1962ء کے آئین کی اہم خصوصیات

سوال:5

1962ء کا آئین

صدر ایوب خان نے ایک آئینی کمیشن قائم کیا۔ اس کمیشن نے اپنی سفارشات بھیجی ہیں۔ ان سفارشات کے مطابق 8 جون 1962ء کو ایک نیا آئین تیار کیا گیا اور نافذ کیا گیا اور مارشل لاء ختم کر دیا گیا۔

1962ء کے آئین کی اہم خصوصیات

1962ء کے آئین کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

EDUCATION pakcity.org

تحریری آئین

آئین تحریری شکل میں تھا اور اس میں 250 دفعات اور 5 شیڈول شامل تھے۔

وفاقی آئین

آئین وفاقی نوعیت کا تھا۔

صدارتی طرز حکومت

پارلیمانی نظام کے بجائے صدارتی طرز حکومت نافذ کیا گیا۔

اسلامی مسائل

آئین میں مختلف اسلامی دفعات شامل کی گئیں یعنی اللہ کی حاکمیت اور عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے اقتدار کا استعمال۔ پاکستان کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کا نام دیا گیا۔ اس کا سربراہ لازمی طور پر مسلمان ہونا ضروری ہے۔

بنیادی انسانی حقوق

لوگوں کو بنیادی حقوق دیے گئے۔

قومی زبانیں

اردو اور بنگالی کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا۔

1962ء کے آئین کی ناکامی

1968-69 میں ملک کی سیاسی جماعتوں نے ایوب خان اور صدارتی نظام کے خلاف تحریک شروع کی، پارلیمانی نظام اور جمہوری آئین نافذ کیا۔ یہ تحریک چند ماہ کے اندر بہت طاقتور ہو گئی اور ملک میں ہر طرف احتجاج دیکھنے کو ملا۔ اس صورت حال کے نتیجے میں 25 مارچ 1969ء کو صدر ایوب خان نے استعفیٰ دے دیا اور اپنے اختیارات کمانڈران چیف یحییٰ خان کو منتقل کر دیے۔ انہوں نے 1962 کے آئین کو منسوخ کر دیا اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔

www.pakcity.org

1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات

سوال:6

تعارف

1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں جن کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں پر ہے:

1. قرآن وسنت
2. اسلامی جمہوریہ آف پاکستان
3. پاکستان کو "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کے نام سے جانا جائے گا۔
4. ریاست کا مذہب
5. اسلام پاکستان کا ریاستی مذہب ہوگا۔
6. حاکمیت اللہ ہی کی ہے۔

EDUCATION pakcity.org

حاکمیت اللہ ہی کی ہے

پوری کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے اور اس کی طرف سے انسانوں کو دیا گیا اختیار ایک مقدس امانت ہے جس پر پاکستان کے عوام قرآن وسنت کی مقرر کردہ حدود کے ساتھ عمل کریں گے۔

مسلمان کی تعریف

آئین میں مسلمان کی تعریف بھی دی گئی ہے۔ وہ شخص جو توحید یا اللہ کی وحدانیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت پر ایمان رکھتا ہو۔

ایک مسلمان کا صدر اور وزیر اعظم بننا

آئین میں کہا گیا ہے کہ صرف مسلمان ہی پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم منتخب ہوں گے۔ نان ان عہدوں پر فائز نہیں رہ سکتا تھا۔

اسلامی طرز زندگی

پاکستان کے مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی اصولوں اور بنیادی تصورات کے مطابق اپنی زندگیوں کو منظم کرنے کے قابل بنانے کے لئے اقدامات کیے جائیں گے۔

سماجی انصاف کا فروغ اور سماجی برائیوں کا خاتمہ

ریاست سماجی انصاف اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی اور جسم فروشی، جوا اور نقصان دہ منشیات کے استعمال، فحش لٹریچر اور اشتہارات کی چھپائی، اشاعت، گردش اور نمائش کی روک تھام کرے گی۔

قرآن مجید کی تعلیمات

ریاست کوشش کرے گی کہ قرآن اور اسلامیات کی تعلیمات کو لازمی بنایا جائے تاکہ عربی زبان سیکھنے کی حوصلہ افزائی اور سہولت فراہم کی جا سکے۔

مسلم دنیا کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا

ریاست اسلامی اتحاد کو فروغ دینے کے لئے مسلم ممالک کے مابین برادرانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کرے گی۔

اسلامی نظریاتی کونسل

اسلامی نظریاتی کونسل ہے جو اسلامی تعلیمات، ان کے نفاذ اور تبلیغ کے سلسلے میں حکومت کی رہنمائی کرے گی۔ اس کے چیئرمین اور ممبران کا تقرر صدر کرتا ہے۔ اگرچہ اس کا مشورہ حکومت پر اندھا نہیں ہے پھر بھی کسی بھی حکومت کے لئے کسی بھی قانون کے بارے میں اس کی تجویز یا رائے کو نظر انداز کرنا یا اس پر نظر انداز کرنا آسان نہیں ہے۔

غلطی سے پاک قرآن کی اشاعت

حکومت قرآن پاک کی صحیح اور درست طباعت اور اشاعت کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گی۔

اسلامی نظریے کو اجاگر کرنے اور فروغ دینے کا حلف

وفاقی اور صوبائی وزراء، قومی و صوبائی اسمبلیوں کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر، سینیٹ کے چیئرمین اور صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ بھی اسلامی نظریے کے تحفظ اور تحفظ کا حلف اٹھاتے ہیں۔

احمدی ایک غیر مسلم اقلیت

1973ء کے آئین کی دوسری ترمیم کے مطابق قادیانی گروہ یا لاہوری گروہ جو خود کو احمدی کہتے ہیں انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

اخیر

1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے بنیادی اصولوں کو شامل کیا گیا اور اس آئین کے کردار کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ کوششیں کی گئیں۔ دیگر آئین کی طرح پاکستان کے 1973ء کے آئین میں بھی اسلامی نظریے کے تحفظ، ترویج اور نفاذ کا اہتمام کیا گیا ہے۔

مختصر سوال وجواب

س.1 معروضی قرارداد کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب: 1۔ حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا۔ عدلیہ آزاد اور خود مختار ہو گی۔ شہریوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی۔

سوال نمبر 2: 1956ء کے آئین کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب 1۔ یہ ایک تحریری آئین تھا۔ ملک میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ صدر مسلمان ہو گا۔ 4. پارلیمانی طرز کی حکومت تجویز کی گئی تھی۔

سوال نمبر 3: 1952ء کے آئین کے اسلامی جلوس تحریر کریں۔

جواب 1۔ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہو گا۔ صدر مسلمان ہو گا۔ 3. موجودہ قوانین کو اسلامی نوعیت کا بنایا جائے گا۔ قرآن وسنت کے خلاف کوئی قانون قابل قبول نہیں ہو گا۔

سوال نمبر 4: 1962ء کے آئین کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب 1۔ یہ ایک تحریری آئین تھا۔ یک ایوانی مقننہ کی تجویز دی گئی۔ اس کا مطلب صرف ایک ایوان ہے جسے قومی اسمبلی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ صدر پانچ سال کے لئے ریاست کا سربراہ ہو گا۔ اردو اور بنگالی کو قومی زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

سوال نمبر 5: 1962ء کے آئین میں چار اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب: ریاست کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہو گا۔ صرف ایک مسلمان ہی پاکستان کا صدر بن سکتا ہے۔ قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا۔ صدر مملکت "اسلامی نظریاتی کونسل" کا تقرر کریں گے۔

سوال نمبر 6: مشرقی پاکستان کے سقوط کے چار اسباب لکھیں۔

جواب:

1۔ مشرقی اور مغربی پاکستان ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر واقع تھے۔ دونوں بازوؤں کا سماجی ڈھانچہ مختلف تھا۔ دونوں مختلف زبانیں بولتے تھے۔ مشرقی پاکستان میں بنگالی بولی جاتی تھی۔ بنگالی ہندو اساتذہ مشرقی پاکستانی طالب علموں کو منفی سوچ کے باوجود پڑھاتے ہیں۔

سوال نمبر 7: 1973ء کے آئین کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب: صدر کی عمر 45 سال سے کم نہ ہو۔ حکومت کی پارلیمانی شکل قائم کی گئی تھی۔ وزیر اعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کی اکثریت سے کیا جائے گا۔ اردو کو پاکستان کی قومی زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

سوال نمبر 8: 1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب 1. ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔

صدر اور وزیر اعظم مسلمان ہونا چاہئے۔ تمام قوانین اسلامی تھے۔ اسلامی اصولوں کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جا سکتا۔

سوال نمبر 9: پاکستان کی ترقی میں ایک شہری کو کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟

جواب: جواب۔ ایک اچھے شہری کو پاکستان کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل فرائض ادا کرنے چاہئیں۔ اسے معاشی ترقی کے لئے سخت محنت کرنی چاہئے۔ اسے ایک محب وطن شہری ہونا چاہئے۔ وہ اچھی طرح سے تعلیم یافتہ ہونا چاہئے۔ 4. انہیں پاکستانی شہری کہلانے پر فخر ہونا چاہیے۔

خالی جگہوں کو پر کریں

1. آئین کسی بھی ریاست کا سپریم قانون ہے۔
2. آئین کسی بھی ریاست کا بنیادی قانون ہے۔
3. ہر حکومت آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے فرائض اور فرائض سرانجام دیتی ہے۔
4. پاکستان کی آزادی کے بعد، گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935، کچھ ترامیم کے ساتھ، پاکستان نے منظور کیا۔
5. قائداعظم 11 ستمبر **1948**ء کو وفات پا گئے۔
6. قرارداد مقاصد مارچ 1949ء میں لیاقت علی خان کی قیادت میں پہلی دستور ساز اسمبلی نے منظور کی۔
7. 21 دسمبر 1954ء کو پاکستان کے گورنر جنرل **غلام محمد نے** قانون ساز اسمبلی تحلیل کر دی۔
8. پاکستان کا پہلا آئین 23 مارچ 1956 کو **نافذ کیا گیا تھا۔**
9. پاکستان کو 1956 میں پہلے آئین کے تحت **اسلامی جمہوریہ** قرار دیا گیا تھا۔
10. اکتوبر 1958 میں پاکستان آرمی کے کمانڈران چیف جنرل محمد ایوب خان نے 1956 کے آئین کو منسوخ کر دیا۔
11. ایک نیا آئین تیار کیا گیا جسے صدر ایوب خان نے **8 جون 1962 کو نافذ کیا۔**
12. 1962ء **کے آئین کے مطابق پاکستان کا سربراہ لازمی طور پر مسلمان ہونا چاہیے۔**
13. اردو اور بنگالی کو 1962 کے آئین کے تحت پاکستان کی **قومی زبانیں** قرار دیا گیا تھا۔
14. 25 مارچ 1969 کو **صدر ایوب خان** نے استعفیٰ دے دیا اور اپنے اختیارات کمانڈران چیف یحییٰ خان کو منتقل کر دیے۔
15. 1973ء کا آئین **14 اگست 1973ء کو نافذ العمل ہوا۔**

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org